سوال

(4) اللہ تعالیٰ کا وجود اور ربوبیت کا ثبوت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موجودہ دور میں اللہ کے وجود اور اس کی ربوبیت کو ثابت کرنے کے لیے مقالات ،تالیفات اور محاضرات کا کثرت سے اہتمام کیا جاتا ہے ، مگر توحید الوہیت جو اس کا لازم اور تقاضا ہے اس کے اثبات کے لیے اس سے استدلال نہیں کیا جاتا، جس کے نتیجہ میں لوگوں کے درمیان توحید الوہیت سے ناواقفیت ، اور اس سلسلہ میں سستی وکاہلی پائی جاتی ہے ، اس لیے بہتر ہوگا کہ آپ توحید الوہیت کی اہمیت پر اس پہلو سے روشنی ڈال دیں کہ یہی مدار نجات اور سارے رسولوں کی دعوت کا نقطہ آغاز ہے ، نیز یہی وہ بنیاد ہے جس پر دین کے دوسرے امور قائم ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بندوں پر اپنے حق کو واضح کرنے اور انہیں غیر اللہ کو چھوڑ کر خالص اللہ کی عبادت کی طرف بلانے ہی کے لیے دنیا میں رسولوں کو بھیجا اور آسمان سے کتابیں اتاریں ، کیونکہ اس روئے زمین پر بسنے والوں میں اکثر لوگوں نے اس بات کو توجانا کہ اللہ ہی ان کا مالک وخالق اور رازق ہے ، مگر جہالت ونادانی اور آباء واجداد کی تقلید میں اپنی ساری یا بعض عبادتوں کو غیر اللہ کے لیے انجام دے کروہ شرک کے مرتکب ہوئے ، جیسا کہ نوح علیہ السلام کی قوم اور ان کے بعد کی قوموں ، نیز اس امت کے پہلے لوگوں کے ساتھ پیش آیا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انہیں اللہ کی توحید کی دعوت دی توانہوں نے آپ کی دعوت کو ناپسند کیا اور اس کا انکار کرتے ہوئے کہا :

أَجَعَلَ الءالِهَةَ إِلـٰهًا وٰحِدًا إِنَّ هـٰذا لَشَىءٌ عُجابٌ ٥ ... سورة ص

''کیا اس نے سارے معبودوں کو ایک معبود بنا دیا ، یہ تو بڑی انوکھی بات ہے ۔''

ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

إِنَّهُم كانوا إِذا قيلَ لَهُم لا إِلـٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَستَكبِرونَ ٣٥ وَيَقولونَ أَئِنّا لَتارِكوا ءالِهَتِنا لِشاعِرٍ مَجنونٍ ٣٦ ... سورة الصافات

''یہ وہ (لوگ) ہیں کہ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو یہ سرکشی کرتے تھے (35) اور کہتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک دیوانے شاعر کی بات پر چھوڑ دیں ؟''

اور فرمایا :

إِنّا وَجَدنا ءاباءَنا عَلىٰ أُمَّةٍ وَإِنّا عَلىٰ ءاثـٰرِهِم مُقتَدونَ ٢٣ ... سورة الزخرف

''ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا ہے اور ہم تو انہیں کے قدم بقدم چلنے والے ہیں۔''

اس مفہوم کی اور بھی بہت سی آیتیں موجود ہیں۔

لہذا علمائے اسلام اور داعیان حق پر واجب ہے کہ وہ لوگوں کو توحید الوہیت کی حقیقت بتائیں، نیز توحید الوہیت کے درمیان اور توحید ربوبیت اور توحید اسماء وصفات کے درمیان فرق واضح کریں، کیونکہ غیر مسلموں سے قطع نظر خود بہت سے مسلمان اس سے ناواقف ہیں۔

چنانچہ کفار قریش، دیگر عرب اور اکثر قوم کے لوگ یہ جانتے تھے کہ اللہ ہی ان کا خالق اور رازق ہے، اسی لیے اللہ نے ان پر اسی بات سے حجت قائم کی ہے، کیونکہ اللہ عزوجل بندوں کی عبادت کا مستحق اسی لیے ہے کہ وہ ان کا خالق، رازق اور پورے طور پر ان پر قادر ہے، اللہ تعالی کا ارشاد ہے :

وَلَئِن سَأَلتَهُم مَن خَلَقَهُم لَيَقولُنَّ اللَّهُ... ٨٧ ... سورة الزخرف

''اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ ان کو کس نے پیدا کیا، تو یہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔''

اور فرمایا :

وَلَئِن سَأَلتَهُم مَن خَلَقَ السَّمـٰوٰتِ وَالأَرضَ وَسَخَّرَ الشَّمسَ وَالقَمَرَ لَيَقولُنَّ اللَّهُ... ٦١ ... سورة العنكبوت

''اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان اور زمین کس نے پیدا کیے، اور سورج اور چاند کو کس نے کام میں لگایا تو ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔''

اور اللہ نے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ ان سے پوچھیں انہیں روزی کون دیتا ہے :

قُل مَن يَرزُقُكُم مِنَ السَّماءِ وَالأَرضِ أَمَّن يَملِكُ السَّمعَ وَالأَبصـٰرَ وَمَن يُخرِجُ الحَىَّ مِنَ المَيِّتِ وَيُخرِجُ المَيِّتَ مِنَ الحَىِّ وَمَن يُدَبِّرُ الأَمرَ فَسَيَقولونَ اللَّهُ فَقُل أَفَلا تَتَّقونَ ٣١ ... سورة يونس

''آپ کہیے کہ وہ کون ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے یا وہ کون ہے جو کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ کون ہے جو تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ ضرور وہ یہی کہیں گے کہ اللہ تو ان سے کہیے کہ پھر کیوں نہیں ڈرتے۔''

اس مفہوم کی اور بھی بہت سی آیتیں موجود ہیں، جن میں اللہ تعالیٰ نے کافروں کے توحید الوہیت کے انکار، نیز بتوں اور اللہ کے سوا پوجی جانے والی ہر چیز کی عبادت کے بطلان پر خود ان کے توحید ربوبیت کے اسی اقرار کے ذریعہ ان پر حجت قائم کی ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے بندوں کو یہ بھی حکم دیا ہے کہ وہ اس کے اسماء اور صفات پر ایمان لائیں، اور مخلوق کی مشابہت سے اسے پاک رکھیں، چنانچہ فرمایا :

وَلِلَّهِ الأَسماءُ الحُسنىٰ فَادعوهُ بِها ١٨٠ ... سورة الاعراف

''اور اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں، تو اسے انہی ناموں سے پکارو۔''

اور فرمایا:

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ٢٢ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ٢٣ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٢٤ ... سورة الحشر

''وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، چھپے کھلے کا جاننے والا مہربان اور رحم کرنے والا (22) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، نہایت پاک، سب عیبوں سے صاف، امن دینے والا، نگہبان، غالب زورآور، اور بڑائی والا، پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جنہیں یہ اس کا شریک بناتے ہیں (23) وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا وجود بخشنے والا، صورت بنانے والا، اسی کے لیے (نہایت) اچھے نام ہیں، ہر چیز خواہ وہ آسمانوں میں ہو خواہ زمین میں ہو اس کی پاکی بیان کرتی ہے، اور وہی غالب حکمت والا ہے۔''

اور فرمایا:

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ١ اللَّهُ الصَّمَدُ ٢ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ٣ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ٤ ... سورة الإخلاص

''آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے (1) اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے (2) نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا (3) اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔''

اور فرمایا:

فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ٢٢ ... سورة البقرة

''تو جان بوجھ کر کسی کو اللہ کے برابر مت بناؤ۔''

اور فرمایا:

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ١١ ... سورة الشورىٰ

''اس کی طرح کوئی چیز نہیں، اور وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔''

اس معنی کی اور بھی بہت سی آیتیں وارد ہیں۔

علمائے کرام نے یہ بات وضاحت کے ساتھ بیان کی ہے کہ توحید ربوبیت، توحید الوہیت یعنی صرف اللہ کی عبادت کرنے کو مستلزم ہے، نیز یہ اس کا لازمہ اور تقاضا ہے، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کافروں پر اسی بات سے حجت قائم کی ہے، اسی طرح توحید اسماء وصفات کا بھی یہی تقاضا ہے کہ ساری عبادتیں اللہ کے ساتھ خاص کر دی جائیں، کیونکہ وہی اپنی ذات اور اسماء وصفات میں باکمال، اور بندوں کا منعم ہے، لہذا وہی اس بات کا سزاوار ہے کہ لوگ اس کی عبادت کریں، اس کے اوامر بجالائیں، اور نواہی سے اجتناب کریں۔

رہی بات توحید عبادت (توحید الوہیت) کی تو اگر کوئی شخص اسے علم و عمل دونوں لحاظ سے اپنا کر اس پر کاربند ہوجائے تو یہ توحید کی باقی دونوں قسموں کو بھی شامل ہے، جیسا کہ علماء کرام نے اس بات کو عقیدہ اور تفسیر کی کتابوں میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے، مثلاً تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر بغوی، عبداللہ بن امام احمد کی کتاب السنۃ، امام ابن خزیمہ کی کتاب التوحید، اور علامہ عثمان بن سعید دارمی کی وہ کتاب جسے انہوں نے بشر مریسی کے رد میں لکھی ہے، نیز دیگر علماء سلف کی کتابیں۔

اس موضوع پر جن لوگوں نے بہترین کام کیا ہے ان میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے شاگرد علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ ہیں، اور اسی طرح بارہویں صدی ہجری اور اس

کے بعد کے دور میں ائمہ دعوت و توحید مثلاً امام محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ ، ان کے آل واحفاد اور تلامذہ نیز ان کے منہج پر چلنے والے دیگر علماء سنت ہیں ۔

اس موضوع پر لکھی گئی بہترین کتابوں میں ''فتح المجید'' اور اس کی اصل ''تیسیر العزیز الحمید'' ہے ، پہلی کتاب شیخ عبدالرحمان بن حسن رحمۃ اللہ علیہ کی ، اور دوسری شیخ سلیمان بن عبداللہ آل شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف ہے ۔

نیز اس موضوع پر بہترین مجموعہ کتاب ''الدرر السنیہ'' کے پہلے اجزاء ہیں ، ان میں علامہ شیخ عبدالرحمان بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ نے آل شیخ کے ائمہ دعوت اور بارہویں صدی ہجری اور اس کے بعد کے دیگر علماء کے عقیدہ اور احکام سے متعلق فتاوی جمع کیے ہیں ، میری نصیحت ہے کہ ان کتابوں کے اور ان کے علاوہ علماء سنت کی دیگر کتابوں کے مطالعہ کا اہتمام کیا جائے ، کیونکہ ان میں بڑے فوائد ہیں ۔

انہی مفید کتابوں میں سے ''مجموعۃ الرسائل الاولیٰ'' ہے جو آل شیخ کے ائمہ دعوت اور دیگر علماء کے رسالوں کا مجموعہ ہے ، اور شیخ عبدالرحمان بن حسن ، شیخ عبداللطیف بن عبدالرحمان شیخ عبداللہ ابا بطین ، شیخ سلیمان بن سمحان ، اور دیگر ائمہ توحید کی وہ مولفات ہیں جو اہل باطل کی تردید میں لکھی گئی ہیں ، یہ کتابیں بڑی مفید ہیں کیونکہ یہ علمی فوائد کے ساتھ اہل باطل کے بہت سارے شکوک وشبہات کے تردید وازالہ پر مشتمل ہیں ، اللہ ان علماء وائمہ کو اپنی وسیع رحمت سے نوازے ، انہیں جنت میں جگہ دے ، اور ہمیں ان کی سچی اتباع کرنے کی توفیق دے ۔

اسی طرح ''مجلہ البحوث الاسلامیہ'' جو ریاست عامہ برائے علمی تحقیقات وافتاء ودعوت وارشاد سے صادر ہوتا ہے ، اس کے شمارے بھی قابل مطالعہ ہیں ، جو عقیدہ واحکام سے متعلق گرانقدر علمی تحقیقات اور بے شمار فوائد پر مشتمل ہوتے ہیں ۔

ایسے ہی میرے فتاویٰ اور مقالات کے ابتدائی اجزاء جو عقیدہ سے متعلق ہیں یہ بھی بہت مفید ہیں ، الحمدللہ یہ سب کتابیں مطبوع اور طلبہ علم کے درمیان متداول ہیں ، اللہ ان کی افادیت کو عام کرے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 35

محدث فتویٰ